

سوال

تر بیت و اصلاح کے لیے من گھڑت کہانیاں بنانا

جواب

سلام علیکم! کیا کسی شخص کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ تر بیت و اصلاح کے لئے دین کے نام پر من گھڑت کہانیاں اور مثالیں پیش کرے۔؟ اصل بنیادی مقصد اصلاح ہی کا ہو؟ کیا شریعت اس چیز کی اجازت دیتی ہے؟

فقہیہ بیوں کی کہانی سناتے ہیں۔

صحیح بخاری کی روایت مبارکہ

ن بنی اسرائیل ولا حرج'

بنی لیک و نکھیں۔

اور اگر اس سے مراد دین میں جھوٹ گھڑنا ہے تو اس کے حرام ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔